

## 76418 - اولاد پر ترکہ تقسیم کرنے کی کیفیت

### سوال

باپ فوت ہوا اور اس نے اپنے نام ایک گھر ترکہ میں چھوڑا، اور ایک بیٹے نے ایک پلاٹ پر مکمل گھر تعمیر کیا اور اس کی تعمیر میں کوئی اور بیٹا شریک نہ ہوا، حالانکہ وہ زندہ ہیں، یہ علم میں رہے کہ خاوند سے قبل بیوی بھی فوت ہو چکی ہے، اور دادا اور نانا بھی والدین سے بہت عرصہ قبل فوت ہو چکے ہیں، اب ہم درج ذیل وراثہ ترکہ کی تقسیم کرنا چاہتے ہیں: تین عدد بیٹے دو عدد بیٹیاں۔

ان میں ترکہ کی تقسیم کیسے ہوگی؟

### پسندیدہ جواب

الحمد لله.

والد اور والدہ نے جو ممتلكات (گھر وغیرہ) ترکہ میں چھوڑی ہیں وہ آپ میں شرعی تقسیم کے مطابق تقسیم ہونگے، اور بیٹے کو دو بیٹیوں کے برابر حصہ ملے گا۔

تو اس طرح ترکہ کو آٹھ برابر حصوں میں تقسیم کیا جائیگا، اور اس میں سے ہر بیٹے کو دو حصے، اور ہر بیٹی کو ایک حصہ دیا جائیگا، کیونکہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

اللہ تعالیٰ تمہیں تمہاری اولاد کے بارہ میں حکم کرتا ہے کہ لڑکے کو دو لڑکیوں کے برابر دیا جائے النساء (11)۔

اور رہا وہ گھر جو آپ کے بھائی نے پلاٹ پر تعمیر کیا ہے، اگر تو اس نے وہ گھر آپ کے لیے بطور ہدیہ تعمیر کیا ہے تو وہ تمہارے لیے ہے، اور اگر اس نے اپنا ملکیتی مکان تعمیر کیا ہے تو پھر وہ اس کی ملکیت ہے، لیکن پلاٹ اسی طرح رہے گا اور اسے آپ سب میں تقسیم کیا جائیگا جیسا کہ بیان ہو چکا ہے کہ لڑکے کو دو لڑکیوں کے برابر دیا جائیگا۔

والله اعلم .